اس میں کوئی شک نہیں کہ اس تصریح کے بعد بات بالکل صاف ہوجاتی ہے اور یہ واضح ہوجاتا ہے کہ مولانا کا عقیدہ وہی تھا جو ایک سچے مسلمان کا ہونا چاہیئے۔ یہ مجموعہ مولانا کے اسی نوع کے چھ خطوط پر مشتمل ہے جو مختلف تاریخوں میں مختلف اصحاب کو لکھے گئے ہیں ان خطوط میں خاص اس مسئلہ کے علاوہ اور بھی چند علمی، تفسیری اور کلامی مسائل زیر گفتگو آگئے ہیں۔ مجموعہ میں دو طویل خطوں کے فوٹو بھی ہیں جن سے اس کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے۔ شروع میں قاضی سید احمد حسین صاحب ممبر پارلیمنٹ اور غلام رسول صاحب مہر جو خود مکتوب الیہ بھی ہیں اُن کے قلم سے ان خطوط کی تقریب و تعارف بھی ہے۔

بیکراں

جگن ناتھ آزاد کا مجموعۂ کلام

ڈاکٹر تاثیر مرحوم

جگن ناتھ آزاد کا کلام غزل، نظم، قطعہ، رباعی ادبیت میں رچا ہوا ہے۔ اس کی وہی ادبی روایات ہیں جو غالب، اقبال، حسرت موہانی، جوش اور جکبست میں وجہ مشترک ہیں۔ الگ الگ شخصیت اور طرز اظہار کے باوجود! —

یہ ایک گداز طبیعت، دردمند دل، حساس شخصیت کا کلام ہے، ایک محبت کرنے والے عالی ظرف دوست کی گفتگو ہے جو بہت سی باتیں چشم سخن گو اور جنبش ابرو سے کہہ جاتا ہے۔ وہ جسے بلاغت کہا جاتا ہے آزاد کے کلام میں اس کا وفور ہے یعنی دل و دماغ دونوں کا نور ہے۔ اس ہیجانی دور میں صحیح ادبی توازن کو برقرار رکھنا بڑی شخصی عظمت کی نشانی ہے۔ جگن ناتھ آزاد کے کلام میں تازگی بھی ہے اور پختگی بھی۔

تیسرا ایڈیشن۔ قیمت چار روپے آٹھ آنے

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار جامع مسجد

دہلی ۶